## اسلام سوال و جواب

نگران اعلى: شيخ محمد صالح المنجد

## 5421 \_ نصراني كا استمام اسلام

### سوال

میں سکول میں فی الحال اسلام کا مطالعہ کررہا ہوں جس کی بنا پرمیں دین اسلام کا اہتمام بھی کرنے لگا ہوں مجھے علم نہیں کا آپ کا میرے لیےتعاون کرنا ممکن ہے کہ نہیں ؟

اگر ممکن ہے توپھر آپ مجھے ای میل کیے ذریعہ دین اسلام کیے بارہ میں اپنی آراء سے نوازیں ، اوران اسباب کوبھی بیان کریں جوحتمی طورپردخول اسلام کا سبب بنتے ہیں ۔

مجھے اس میں کوئ شک نہیں کہ آپ کے پاس بہت سے ایسے سوالات ساری دنیا کے مسلمانوں کی جانب سے آتےہیں میں آپ کا بہت ہی احسان مند رہوں گا کہ اگرآپ میرے لیے بھی کچھ وقت نکال کر ای میل سے نوازیں گے

### پسندیده جواب

#### الحمد للم.

ہم آپ کیے مشکورہیں کہ آپ نیے ایک بہت ہی اچھی ای میل کی جس میں آپ نیے کچھ مطالبہ کیا ہیے جسیے بڑی خوشی کیے قبول کرتیے ہوئے اس سیے بھی زیادہ خوشی کیے ساتھ آپ کوجواب ارسال کرتیے ہیں ۔

ہمیں ذاتی طورپربہت خوشی ہوی کہ آپ دین اسلام کی طرف مائل ہوئے ہیں اوراسلام کا اہتمام کررہے ہیں ، ہم آپ سے صرف اتنا کہیں گے توآپ کودین اسلام سے صرف اتنا کہیں گے کہ اگرآپ دین اسلام اورباقی ادیان کا آپس میں موازنہ اورمقارنہ کریں گے توآپ کودین اسلام کی فوقیت کا علم ہوگا کہ دین اسلام ہی ایک ایسا دین ہے جوباقی سب ادیان پرغالب و اعلی ہے ۔

دین اسلام کی پختگی اوراس کی اصحت اورتغیر وتبدل سے محفوظ اورجوکچھ بھی اسلام کے متعلق آیا ہے اس کا بالکل اسی طرح صحیح طورپرموجود ہونا اوردین اسلام کے جتنے بھی احکام ہیں وہ سب کے سب عدل وانصاف پرمبنی ہیں ۔

ہماری آپ سے گزارش ہے کہ آپ ان سوالوں کے جوابا ت کا بغور مطالعہ کریں (219 اور 3143 ) ان شاءاللہ آپ

# اسلام سوال و جواب

نگران اعلى: شيخ محمد صالح المنجد

پربہت کچھ واضح ہوگا

تواس طرح دین اسلام کی یہ فوقیت ہے دین اسلام کے قبول کرنے اوردین اسلام میں داخل ہونے کے لیے کا فی ہے ، تواب آپ بتائیں کہ جب یہ دین اسلام باقی سب ادیان کا ناسخ بھی ہواورپھر اللہ تعالی اپنےبندوں سے دین اسلام کے علاوہ کوئ اور دین بھی قبول نہ کرمے توپھر اس اہمیت کیا ہوگی ؟

جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے انسانوں پراپنی آخری کتاب نازل کرکے اس میں یہ فرمان نازل فرمادیا:

اورجوبھی دین اسلام کیے علاوہ کوئ اوردین تلاش کرمے گا اللہ تعالی اس کیے اس دین کوقبول نہیں فرمائے گا اوروہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا آل عمران ( 85 ) ۔

آپ سے گزارش ہے کہ اس موضوع پرمزید تفصیل کے لیے آپ مندرجہ ذیل سوال نمبروں کے جوابات کا مطالعہ کریں :

( 4524 ) أور ( 6389 ) أور ( 2585 )أور ( 4319 ) ـ

ہم ہروقت آپ کواپنی اس ویپ سائٹ پرایک سائل بن مستفید ہونے والے کے ناطے سے اوراس کے صفحات کوپڑھنے کی اعتبار سے خوش آمدید اورمرحبا کہتے ہیں ۔

والله اعلم.